سوال

میقات سے احرام باندھا لیکن۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو میقات سے حج یا عمرہ کا احرام باندھے مگر پھر کسی رکاوٹ کی وجہ سے طواف اور سعی نہ کرسکے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس رکاوٹ کے جلد دور ہو جانے کی امید ہو تو بدستور حالت احرام میں رہے، مثلا رکاوٹ سیلاب کی وجہ سے ہو یا کسی ایسے دشمن کی وجہ سے جس سے سمجھوتہ ہو جانے کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں داخلہ ممکن ہو تو اس صورت میں احرام کھولنے میں جلدی نہ کرے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے اس وقت احرام کھولنے میں جلدی نہیں کی تھی جب انہیں حدیبیہ کے مقام پر روک دیا گیا تھا اور انہوں نے اہل مکہ کے ساتھ مذاکرات شروع کر دیئے تھے کہ شاید وہ کسی لڑائی جھگڑا کے بغیر مکہ میں جا کر عمرہ ادا کرنے کی اجازت دے دیں، لیکن جب ایسا ممکن نہ ہوا اور اہل مکہ نے یہ مصمم ارادہ کر لیا کہ وہ کسی قیمت پر بھی مکہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیں گے خواہ اس کے لیے انہیں جنگ ہی کیوں نہ کرنا پڑے تو اس صورتحال کو دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے اپنے ہدی کے جانور ذبح کرکے بال منڈوادیئے اور احرام کھول دیئے تھے۔

محصر کے لیے یہی حکم شریعت ہے کہ وہ انتظار کرے۔ اگر رکاوٹ کا خاتمہ ممکن ہو تو اپنے احرام کو باقی رکھے اور مناسک ادا کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو اور اس جگہ جہاں اسے روک دیا گیا ہو، قیام میں دشواری ہو تو اس عمرہ یا حج کے احرام کو کھول دے اور اس پر سوائے اس کے اور کچھ واجب نہیں کہ جانور ذبح کرکے اور بال منڈوا یا کٹوا کر حلال ہو جائے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے حدیبیہ کے مقام پر کیا تھا اور جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ... سورة البقرة ١٩٦

"اور اگر تم (راستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب قربانی اپنے مقام پر پہنچ نہ جائے سر نہ منڈاؤ۔"

یاد رہے حلق، ذبح کے بعد ہو گا، یعنی پہلے قربانی کا جانور ذبح کرے اور پھر اس کے بعد بال منڈوائے یا کٹوائے پھر احرام کھول دے اور اپنے وطن واپس لوٹ جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی